www.emarsiya.com

مرثیہ نمبر ۹

بند ۱۲

(۱) یہ ذکر حضرت مسلمؑ کا اب بھی گھر گھر ہے
بھتیجا حیدر صفدر کا یہ غضنفر ہے
وہ دیکھو برسرِ پیکار مثلِ جعفر ہے
اٹھائے تیغ پہ کوفے کا سارا لشکر ہے
جنونِ جنگ میں طوفان سا وہ لگتا ہے
اکیلا لشکرِ ایمان سا وہ لگتا ہے

☆☆☆

(۲) جب آئے کوفے کے فوجی اسے ہیں کرنے اسیر
قیام گھر میں کیئے تھا طوعہ کے شہ کا سفیر
جو دیکھا شیر نے گھیرے ہیں بانیٔ تقصیر
چلا مقابلہ کرنے کو تول کر شمشیر
لعین ہیں سینکڑوں تنہا دلیر مسلم ہے
ستمگروں کو کیئے پھر بھی زیر مسلم ہے

☆☆☆

Scanned with OKEN Scanner

www.emarsiya.com

(۳) لئے ہے ہاتھوں میں اپنے یہ قوتِ حیدر
سبب ہے یہ جو اکیلا لڑے ہے شیرِ نر
اچھال کے ہے لعینوں کو پھینکتا چھت پر
شکست کھاتے چلے جارہے ہیں اہلِ شر
کئے دلیری سے فوجوں کو شیر پسپا ہے
اسیر کیسے کریں ہر لعیں یہ کہتا ہے

☆☆☆

(۴) جری کو لڑنے میں لشکر نے یہ دیا دھوکا
ستمگروں نے مکر کا تھا اک گڑھا کھودا
حصار میں لئے دلدار کو تھی فوج جفا
سفیر شاہ کا لڑتے ہوئے ہے اُس میں گرا
گڑھے میں گر کے گرفتار ہوگئے مسلم
لڑیں بھی کیسے کہ لاچار ہوگئے مسلمؑ

☆☆☆

(۵) گڑھے میں شیر کے نیزے کوئی لگاتا ہے
کوئی تو آگ کے گولے بڑے گراتا ہے
لگاکے قہقہے کوئی خدنگ چلاتا ہے
لعین مار کے پتھر کوئی ستاتا ہے
رسن میں باندھ کے مسلم کو لایا جاتا ہے
بنِ زیاد کو ضیغم دکھایا جاتا ہے

www.emarsiya.com

(۶)امیر کوفہ نے دیکھا تو یہ کہا ہنسکر
شریرو اب اسے لیجاؤ قصر کی چھت پر
وہاں پہ کاٹ کے دلدار کا بدن سے سر
زمیں پہ پھینک دو اوپر سے لاش یہ کہہ کر
نہیں ہے اور کا لاشہ یہ دیکھ لے دنیا
سفیر ہے شہ دیں کا یہ دیکھ لے دنیا

☆☆☆

(۷)جری کی لاش کو پھینکا ہے بد یقینوں نے
کھڑے تھے جو وہاں کوئی بھی اُن لعینوں نے
کیا ہے اس طرح تشہر بد ترینوں نے
ہے کھینچا لاش کو جرار کی کمینوں نے
یہ ظلم کرکے جناں میں نبی کو تڑپایا
جنابِ فاطمہ شبر علیؑ کو تڑپایا

☆☆☆

(۸)لعین کر چکے جب لاشئہ جری تشہیر
مناتے جشن تھے کوفے میں بانی تقصیر
تھے کہتے جتنے بھی کوفے میں آئے شہ کے سفیر
وہ ختم ہوگئے سارے ہی عاشقِ شبیر
اب اس دلیر کے لاشے کو در پہ لٹکاؤ
جو حال اس کا ہوا ہے جہاں کو دکھلاؤ

www.emarsiya.com

(۹) ملی یہ حضرت مسلم کی شاہ دیں کو خبر
بنِ عقیل کا کوفے میں کٹ چکا ہے سر
کہا بہن سے یہ رو رو کے شاہ نے خواہر
مرے سفیر کے غم میں بہاؤ خونِ جگر
ستمگروں نے مرا بھائی قتل کر ڈالا
نبی کے دین کا گلشن کیا تہہ وبالا

☆☆☆

(۱۰) مرے جو بھائی کی دختر ہے اُس کا بلواؤ
شہید ہو گیا با ترا یہ بتلاؤ
بہت وہ روئیگی سب مل کے اس کو بہلاؤ
تسلّیاں بھی اُسے دیکے اب یہ سمجھاؤ
کہو یہ اُس سے شہ دیں ہے اب ترا بابا
پریشاں ہونے نہ دینگے تجھے شہ والا

☆☆☆

(۱۱) علی کے لاڈلے آنسو بڑے بہاتے ہیں
بنِ عقیل کا رو رو کے غم مناتے ہیں
دلوں میں بستی نئے درد کی بساتے ہیں
سفیر شاہ کو روتے پچھاڑیں کھاتے ہیں
بپا ہیں کرتے سفیرِ حسینؑ کا ماتم
بن عقیل کے گھر بھر کے چین کا ماتم

www.emarsiya.com

(۱۲)جناب حضرت مسلم کی لاش پر کشور
بہا رہے تھے پرندے بھی اشک اُڑ اُڑ کر
فضا بھی سرخ نظر آتی تھی لہو میں تر
ملائکہ کا بیاں تھا عقیل کے دلبر
دلیر غم ترا ہم حشر تک منائیں گے
ہمیشہ عرش پہ مجلس تری کرائیں گے

☆☆☆

ختم شد

☆ ☆ ☆

☆ ☆